سوال

(427) تصوف اور گنبد نما قبروں کے بارے میں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ کیا تصوف کے کچھ اچھے پہلو اور کچھ برے پہلو ہیں؟ کیا تصوف فقہ سے الگ کوئی چیز ہے؟

(۲) گزارش ہے کہ مجھے بتائیں کہ صوفیہ کے ہاں الحضرۃ النبویۃ کا جو تصور پایا جاتا ہے اس کی حقیقت کیا ہے؟

(۳) ہمارے ہاں سوڈان میں بعض صوفیہ قبر پر گنبد بنانے کی دلیل کے طور پر جناب رسول اللہ ﷺ کی قبر پر بنے ہوئے گنبد کا ذکر کرتے ہیں۔ دین میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) تصوف سے متعلق سوالات کے بارے میں آپ ابن قیم کی کتاب ''مدارج السالکین'' اور عبدالرحمن الوکیل کی کتاب ''ھذہ ھی الصوفیۃ'' کا مطالعہ کیجئے۔

(۲) نبی ﷺ کے مرقد مبارک پر قبر بنا ہوا ہونا اس کی دلیل نہیں کہ اولیاء اللہ اور نیک لوگوں کی قبروں پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ کی قبر پر قبہ آپ ﷺ کی وصیت سے بنا ہے نہ صحابہ وتابعین یا قرون اولی کے ائمہ کرام میں سے کسی نے بنایا ہے۔ بلکہ یہ کام اہل بدعت نے کیا ہے اور صحیح حدیث میں نبی ﷺ کا یہ ارشاد روایت ہوا ہے:

(مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں' وہ ناقابل قبول ہے۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالہیاج رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

(أَلَا أَبعَثُكَ عَلَىٰ مَا بَعَثَنِي عَلَيهِ رَسُولُ اللهِ أَن لَا تَدَعَ تِمثَالًا إِلَّا طَمَستَهُ وَلَا قَبرًا مُشرِفًا إِلَّا سَوَّيتَهُ)

''کیا تمہیں اس کام کے لئے نہ بھیجوں' جس کے لئے مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا؟ (میں تمہیں اس لئے بھیج رہا ہوں) کہ تو کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی اونچی قبر برابر کئے بغیر نہ رہنے دے۔''

یہ حدیث امام مسلم نے روایت کی ہے۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ سے اپنی قبر پر گنبد بنانا ثابت نہیں ' نہ ائمہ کرام سے یہ عمل ثابت ہے ' بلکہ نبی ﷺ سے اس کی تردید ثابت ہے ' اس لئے اب کسی مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ اہل بدعت کے کئے ہوئے کام یعنی قبر نبوی پر گنبد کی تعمیر کو دلیل بنائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ